26-7-2019

Inquilab, Delhi Edition

مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی، ملک کی ۲۰ ؍سرفہرست یونیورسٹیز میں شامل

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے پورے ملک میں ہندوستانی زبان کی ایسی واحد جامعہ کا اعزاز حاصل کیا ہے، جسے سرکردہ انگریزی جریدہ آؤٹ لک نے مرکزی جامعات کی ملک گیر رینکنگ میں ۲۰ ؍واں مقام دیا ہے۔ آؤٹ لک نے آئی کیئر ادارہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کی سرکردہ مرکزی جامعات میں اساتذہ طلبہ تناسب، پی ایچ ڈی یافتہ اساتذہ کی تعداد، فی استاد مقالات کی شرح، مقالوں میں پیش کردہ مقالوں کے حوالے، اشتمالیت اور تنوع جیسے عوامل کی بنیاد پر یہ سروے کیا ہے، جسے ۱۸ ؍ ولائی کو جاری کیا گیا۔ وائس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے ملک کی سرکردہ جامعات کی فہرست میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی شمولیت کو اردو اور اردو ذریعہ تعلیم کے لیے فالِ نیک اور اعزاز سے تعبیر کیا ہے۔ انہوں نے طلبہ، اساتذہ اور مانو برادری کے تمام ارکان کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس اعزاز نے مانو کے تئیں ہماری ذمہ داری مزید بڑھادی ہے۔ اب ہمیں پہلے سے زیادہ خلوص، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ ۱۹۹۸ء میں پارلیمنٹ میں قانون سازی کے ذریعہ وجود میں آنے والی اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسی علمی اور عملی شخصیت سے منسوب قومی اردو یونیورسٹی نے اپنی عمدہ کارکردگی کے ذریعہ جہاں اردو ذریعہ تعلیم کی افادیت اور دیگر ذرائع تعلیم سے ہمسری ثابت کی ہے وہیں اس نے سرکاری و غیر سرکاری سطح پر مختلف گوشوں سے ستائش بھی حاصل کی ہے۔ پرووائس چانسلر پروفیسر ایوب خان اور ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار نے بھی اس اعزاز کے حصول پر مانو برادری کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مانو نے کمپیوٹر، حیاتیاتی اور طبعی سائنس، کمیونکیشن اور بزنس مینجمنٹ جیسے عصری مضامین میں پی ایچ ڈی کی سطح تک اردو میں تعلیم فراہم کرتے ہوئے ہندوستان میں اردو کے تابناک مستقبل کی نوید دی ہے۔ سارے ملک سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمندوں کے لیے مانو اولین ترجیح بن گئی ہے۔

Rasntriya Sahara, Delhi Edition

اُردو یونیورسٹی ملک کی 20 سرفہرست مرکزی جامعات میں شامل

حیدرآباد (یواین آئی)

مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سارے ملک میں ہندوستانی زبان کی ایسی واحد جامعہ کا اعزاز حاصل کیا ہے جسے سرکردہ انگریزی جریدہ آؤٹ لک نے مرکزی جامعات کی ملک گیر رینکنگ میں 20واں مقام عطا کیا ہے۔ آؤٹ لک نے آئی کیئر ادارہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کی سرکردہ مرکزی جامعات میں اساتذہ طلبہ تناسب، پی ایچ ڈی یافتہ اساتذہ کی تعداد، فی استاد مقالات کی شرح، مقالوں میں پیش کردہ مقالوں کے حوالے، اشتمالیت اور تنوع جیسے عوامل کی بنیاد پر یہ سروے کیا ہے جسے آؤٹ لک ویب سائٹ OutlookIndia.com پر 18/ جولائی کو جاری کیا گیا۔

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے ملک کی سرکردہ جامعات کی فہرست میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی شمولیت کو اردو اور اردو ذریعہ تعلیم کے لیے فالِ نیک اور اعزاز سے تعبیر کیا ہے۔ انہوں نے طلبہ، اساتذہ اور مانو برادری کے تمام ارکان کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس اعزاز نے مانو کے تئیں ہماری ذمہ داری مزید بڑھادی ہے۔ اب ہمیں پہلے سے زیادہ خلوص، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ 1998ء میں پارلیمنٹ میں قانون سازی کے ذریعہ وجود میں آنے والی اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسی علمی اور عملی شخصیت سے منسوب قومی اردو یونیورسٹی نے اپنی عمدہ کارکردگی کے ذریعہ جہاں اردو ذریعہ تعلیم کی افادیت اور دیگر ذرائع تعلیم سے ہمسری ثابت کی ہے وہیں اس نے سرکاری و غیر سرکاری سطح پر مختلف گوشوں سے ستائش بھی حاصل کی ہے۔ بطور خاص اعلیٰ تعلیم کی تنقیح کے سرکاری ادارے نیشنل اکریڈیشن اینڈ اسسمنٹ کونسل نے اسے مسلسل دو مرتبہ اے گریڈ عطا کیا ہے۔ یونیورسٹی سے فارغ طلبہ نے بین الاقوامی کمپنیوں اور سرکاری شعبوں میں روزگار حاصل کرتے ہوئے موجودہ زمانے میں روزگار سے اردو کے تعلق کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا ہے۔ مانو نے حالیہ برسوں میں نظامت ترجمہ و اشاعت کے قیام کے ذریعہ اردو نصابی اور علمی کتابوں کی تیاری کا اہم اور بنیادی کام شروع کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے بحیثیت وائس چانسلر جائزہ کے فوری بعد اس اہم کام کی جانب توجہ مبذول کرتے ہوئے یونیورسٹی کی ترجیح کا تعین کردیا۔ اسی طرح مانو نے چند ماہ پیشتر طلبہ کو امتحان کے نتیجے کے اعلان سے قبل جوابی بیاض دکھانے کی انقلابی روایت قائم کرتے ہوئے امتحانات میں شفافیت کی سمت ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ پرووائس چانسلر پروفیسر ایوب خان اور ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار نے بھی اس اعزاز کے حصول پر مانو برادری کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مانو نے کمپیوٹر، حیاتیاتی اور طبعی سائنس، کمیونکیشن اور بزنس مینجمنٹ جیسے عصری مضامین میں پی ایچ ڈی کی سطح تک اردو میں تعلیم فراہم کرتے ہوئے ہندوستان میں اردو کے تابناک مستقبل کی نوید دی ہے۔ سارے ملک سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمندوں کیلئے مانو اولین ترجیح بن گئی ہے۔

26 July 2019

Inquilab, Delhi Edition

عائشہ طارق کو ”مسلم خواتین کی سماجی و معاشی اخراجیت“ پر پی ایچ ڈی تفویض

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، البیرونی مرکز

برائے مطالعاتِ سماجی علیحدگی واشتمالی پالیسی کی ریسرچ اسکالر عائشہ طارق دختر محمد طارق کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا ہے۔ انہوں نے پروفیسر فریدہ صدیقی، صدر شعبۂ معاشیات کی نگرانی میں اپنا مقالہ ”مسلم خواتین کی سماجی و معاشی اخراجیت: آندھرا پردیش اور اتر پردیش کے دارالحکومت کا تقابلی مطالعہ“ تحریر کیا تھا۔ ان کا وائی وا ۱۵؍ اپریل کو منعقد ہوا تھا۔ محترمہ عائشہ طارق ٹی وی ۱۸؍ اردو کے سینئر اینکر و نیوز پروڈیوسر اعظم اعظمی کی شریک حیات ہیں۔

26 JUL 2019

رہنمائے دکن

اُردو یونیورسٹی' ملک کی 20 سرفہرست مرکزی جامعات میں شامل

آؤٹ لک آئی کیئر کی سروے رپورٹ' اُردو ذریعہ تعلیم کیلئے اعزاز: ڈاکٹر محمد اسلم پرویز

حیدرآباد۔25 جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سارے ملک میں ہندوستانی زبان کی ایسی واحد جامعہ کا اعزاز حاصل کیا ہے جسے سرکردہ انگریزی جریدہ آؤٹ لک نے مرکزی جامعات کی ملک گیر رینکنگ میں 20 واں مقام عطا کیا ہے۔ آؤٹ لک نے آئی کیئر ادارہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کی سرکردہ مرکزی جامعات میں اساتذہ طلبہ تناسب، پی ایچ ڈی یافتہ اساتذہ کی تعداد، فی استاد مقالات کی شرح، مقالوں میں پیش کردہ مقالوں کے حوالے، اشتمالیت اور تنوع جیسے عوامل کی بنیاد پر یہ سروے کیا ہے جسے آؤٹ لک ویب سائٹ OutlookIndia.com پر 18/جولائی کو جاری کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے ملک کی سرکردہ جامعات کی فہرست میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی شمولیت کو اردو اور اردو ذریعہ تعلیم کے لیے فال نیک اور اعزاز سے تعبیر کیا ہے۔ انہوں نے طلبہ، اساتذہ اور مانو برادری کے تمام ارکان کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس اعزاز نے مانو کے تئیں ہماری ذمہ داری مزید بڑھادی ہے۔ اب ہمیں پہلے سے زیادہ خلوص، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ 1998ء میں پارلیمنٹ میں قانون سازی کے ذریعہ وجود میں آنے والی اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسی علمی اور عملی شخصیت سے منسوب قومی اردو یونیورسٹی نے اپنی عمدہ کارکردگی کے ذریعہ جہاں اردو ذریعہ تعلیم کی افادیت اور دیگر ذرائع تعلیم سے ہمسری ثابت کی ہے وہیں اس نے سرکاری وغیر سرکاری سطح پر مختلف گوشوں سے ستائش بھی حاصل کی ہے۔ بطور خاص اعلیٰ تعلیم کی تنقیح کے سرکاری ادارے نیشنل اکریڈیشن اینڈ اسسمنٹ کونسل نے اسے مسلسل دو مرتبہ اے گریڈ عطا کیا ہے۔ یونیورسٹی سے فارغ طلبہ نے بین الاقوامی کمپنیوں اور سرکاری شعبوں میں روزگار حاصل کرتے ہوئے موجودہ زمانے میں روزگار سے اردو کے تعلق کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا ہے۔ مانو نے حالیہ برسوں میں نظامت ترجمہ واشاعت کے قیام کے ذریعہ اردو نصابی اور علمی کتابوں کی تیاری کا اہم اور بنیادی کام شروع کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے بحیثیت وائس چانسلر جائزہ کے فوری بعد اس اہم کام کی جانب توجہ مبذول کرتے ہوئے یونیورسٹی کی ترجیح کا تعین کردیا۔ اسی طرح مانو نے چند ماہ پیشتر طلبہ کو امتحان کے نتیجے کے اعلان سے قبل جوابی بیاض دکھانے کی انقلابی روایت قائم کرتے ہوئے امتحانات میں شفافیت کی سمت ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایوب خان اور ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار نے بھی اس اعزاز کے حصول پر مانو برادری کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مانو نے کمپیوٹر، حیاتیاتی اور طبعی سائنس، کمیونکیشن اور بزنس مینجمنٹ جیسے عصری مضامین میں پی ایچ ڈی کی سطح تک اردو میں تعلیم فراہم کرتے ہوئے ہندوستان میں اردو کے تابناک مستقبل کی نوید دی ہے۔ سارے ملک سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمندوں کے لیے مانو اولین ترجیح بن گئی ہے۔

راشٹریہ سہارا

اُردو یونیورسٹی' ملک کی 20 سرفہرست مرکزی جامعات میں شامل

آؤٹ لک آئی کیئر کی سروے رپورٹ، اُردو ذریعہ تعلیم کیلئے اعزاز: ڈاکٹر محمد اسلم پرویز

(فائل فوٹو)

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سارے ملک میں ہندوستانی زبان کی ایسی واحد جامعہ کا اعزاز حاصل کیا ہے جسے سرکردہ انگریزی جریدہ آؤٹ لک نے مرکزی جامعات کی ملک گیر رینکنگ میں 20 واں مقام عطا کیا ہے۔ آؤٹ لک نے آئی کیئر ادارہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کی سرکردہ مرکزی جامعات میں اساتذہ طلبہ تناسب، پی ایچ ڈی یافتہ اساتذہ کی تعداد، فی استاد مقالات کی شرح، مقالوں میں پیش کردہ مقالوں کے حوالے، اشتمالیت اور تنوع جیسے عوامل کی بنیاد پر یہ سروے کیا ہے جسے آؤٹ لک ویب سائٹ OutlookIndia.com پر 18/جولائی کو جاری کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے ملک کی سرکردہ جامعات کی فہرست میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی شمولیت کو اردو اور اردو ذریعہ تعلیم کے لیے فالِ نیک اور اعزاز سے تعبیر کیا ہے۔ انہوں نے طلبہ، اساتذہ اور مانو برادری کے تمام ارکان کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس اعزاز نے مانو کے تئیں ہماری ذمہ داری مزید بڑھادی ہے۔ اب ہمیں پہلے سے زیادہ خلوص، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ 1998ء میں پارلیمنٹ میں قانون سازی کے ذریعہ وجود میں آنے والی اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسی علمی اور عملی شخصیت سے منسوب قومی اردو یونیورسٹی نے اپنی عمدہ کارکردگی کے ذریعہ جہاں اردو ذریعہ تعلیم کی افادیت اور دیگر ذرائع تعلیم سے ہمسری ثابت کی ہے وہیں اس نے سرکاری وغیر سرکاری سطح پر مختلف گوشوں سے ستائش بھی حاصل کی ہے۔ بطور خاص اعلیٰ تعلیم کی تنقیح کے سرکاری ادارے نیشنل اکریڈیشن اینڈ اسسمنٹ کونسل نے اسے مسلسل دو مرتبہ اے گریڈ عطا کیا ہے۔ یونیورسٹی سے فارغ طلبہ نے بین الاقوامی کمپنیوں اور سرکاری شعبوں میں روزگار حاصل کرتے ہوئے موجودہ زمانے میں روزگار سے اردو کے تعلق کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا ہے۔ مانو نے حالیہ برسوں میں نظامت ترجمہ و اشاعت کے قیام کے ذریعہ اردو نصابی اور علمی کتابوں کی تیاری کا اہم اور بنیادی کام شروع کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے بحیثیت وائس چانسلر جائزہ کے فوری بعد اس اہم کام کی جانب توجہ مبذول کرتے ہوئے یونیورسٹی کی ترجیح کا تعین کردیا۔ اسی طرح مانو نے چند ماہ پیشتر طلبہ کو امتحان کے نتیجے کے اعلان سے قبل جوابی بیاض دکھانے کی انقلابی روایت قائم کرتے ہوئے امتحانات میں شفافیت کی سمت ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ پرو وائس چانسلر پروفیسر ایوب خان اور ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار نے بھی اس اعزاز کے حصول پر مانو برادری کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مانو نے کمپیوٹر، حیاتیاتی اور طبعی سائنس، کمیونکیشن اور بزنس مینجمنٹ جیسے عصری مضامین میں پی ایچ ڈی کی سطح تک اردو میں تعلیم فراہم کرتے ہوئے ہندوستان میں اردو کے تابناک مستقبل کی نوید دی ہے۔ سارے ملک سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمندوں کے لیے مانو اولین ترجیح بن گئی ہے۔

KS

منصف

26 JUL 2019

اُردو یونیورسٹی، ملک کی 20 سرفہرست مرکزی جامعات میں شامل

آؤٹ لک آئی کیئر کا سروے، اُردو ذریعہ تعلیم کے لیے اعزاز: ڈاکٹر محمد اسلم پرویز

حیدرآباد۔ 25/ جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سارے ملک میں ہندوستانی زبان کی ایسی واحد جامعہ کا اعزاز حاصل کیا ہے جسے سرکردہ انگریزی جریدہ آؤٹ لک نے مرکزی جامعات کی ملک گیر رینکنگ میں 20 واں مقام عطا کیا ہے۔ آؤٹ لک نے آئی کیئر ادارہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کی سرکردہ مرکزی جامعات میں اساتذہ طلبہ تناسب، پی ایچ ڈی یافتہ اساتذہ کی تعداد، فی استاد مقالات کی شرح، مقالوں میں پیش کردہ مقالوں کے حوالے، اشتمالیت اور تنوع جیسے عوامل کی بنیاد پر یہ سروے کیا ہے جسے آؤٹ لک ویب سائٹ OutlookIndia.com پر 18/ جولائی کو جاری کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے ملک کی سرکردہ جامعات کی فہرست میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی شمولیت کو اردو اور اردو ذریعہ تعلیم کے لیے فالِ نیک اور اعزاز سے تعبیر کیا ہے۔ انہوں نے طلبہ، اساتذہ اور مانو برادری کے تمام ارکان کو مبارکباد دیتے ہوئے اپنے ایک بیان میں کہا کہ اس اعزاز نے مانو کے تئیں ہماری ذمہ داری مزید بڑھادی ہے۔ اب ہمیں پہلے سے زیادہ خلوص، محنت اور لگن سے کام کرنا ہوگا۔ واضح رہے کہ 1998ء میں پارلیمنٹ میں قانون سازی کے ذریعہ وجود میں آنے والی اور مولانا ابوالکلام آزاد جیسی علمی اور عملی شخصیت سے منسوب قومی اردو یونیورسٹی نے اپنی عمدہ کارکردگی کے ذریعہ جہاں اردو ذریعہ تعلیم کی افادیت اور دیگر ذرائع تعلیم سے ہمسری ثابت کی ہے وہیں اس نے سرکاری وغیر سرکاری سطح پر مختلف گوشوں سے ستائش بھی حاصل کی ہے۔ بطور خاص اعلیٰ تعلیم کی تنقیح کے سرکاری ادارے نیشنل اکریڈیشن اینڈ اسسمنٹ کونسل نے اسے مسلسل دو مرتبہ اے گریڈ عطا کیا ہے۔ یونیورسٹی سے فارغ طلبہ نے بین الاقوامی کمپنیوں اور سرکاری شعبوں میں روزگار حاصل کرتے ہوئے موجودہ زمانے میں روزگار سے اردو کے تعلق کے بارے میں پائی جانے والی غلط فہمیوں کا بھی ازالہ کیا ہے۔ مانو نے حالیہ برسوں میں نظامت ترجمہ واشاعت کے قیام کے ذریعہ اردو نصابی اور علمی کتابوں کی تیاری کا اہم اور بنیادی کام شروع کیا ہے۔

ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے بحیثیت وائس چانسلر جائزہ کے فوری بعد اس اہم کام کی جانب توجہ مبذول کرتے ہوئے یونیورسٹی کی ترجیح کا تعین کردیا۔ اسی طرح مانو نے چند ماہ پیشتر طلبہ کو امتحان کے نتیجے کے اعلان سے قبل جوابی بیاض دکھانے کی انقلابی روایت قائم کرتے ہوئے امتحانات میں شفافیت کی سمت ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ پرووائس چانسلر پروفیسر ایوب خان اور ڈاکٹر ایم اے سکندر، رجسٹرار نے بھی اس اعزاز کے حصول پر مانو برادری کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ مانو نے کمپیوٹر، حیاتیاتی اور طبعی سائنس، کمیونیکیشن اور بزنس مینجمنٹ جیسے عصری مضامین میں پی ایچ ڈی کی سطح تک اردو میں تعلیم فراہم کرتے ہوئے ہندوستان میں اردو کے تابناک مستقبل کی نوید دی ہے۔ سارے ملک سے اردو میڈیم میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہشمندوں کے لیے مانو اولین ترجیح بن گئی ہے۔

M

اعتماد

اُردو یونیورسٹی، ملک کی 20 سرفہرست مرکزی جامعات میں شامل

حیدرآباد، 25/ جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے سارے ملک میں ہندوستانی زبان کی ایسی واحد جامعہ کا اعزاز حاصل کیا ہے جسے سرکردہ انگریزی جریدہ آؤٹ لک نے مرکزی جامعات کی ملک گیر رینکنگ میں 20 واں مقام عطا کیا ہے۔ آؤٹ لک نے آئی کیئر ادارہ کے ساتھ مل کر ہندوستان کی سرکردہ مرکزی جامعات میں اساتذہ طلبہ تناسب، پی ایچ ڈی یافتہ اساتذہ کی تعداد، فی استاد مقالات کی شرح، مقالوں میں پیش کردہ مقالوں کے حوالے، اشتمالیت اور تنوع جیسے عوامل کی بنیاد پر یہ سروے کیا ہے جسے آؤٹ لک ویب سائٹ OutlookIndia.com پر 18/ جولائی کو جاری کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد اسلم پرویز، وائس چانسلر نے ملک کی سرکردہ جامعات کی فہرست میں مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی شمولیت کو اردو اور اردو ذریعہ تعلیم کے لیے فال نیک اور اعزاز سے تعبیر کیا ہے۔

26 JUL 2019

Telangana Today

MANUU among top-ranked Central varsities

CITY BUREAU
Hyderabad

Maulana Azad National Urdu University (MANUU) is the only Indian language university to find a place in the Outlook-ICARE list of top-ranked Central universities. The university got ranked 20th from among 25 shortlisted universities based on parameters such as faculty student ratio, faculty with PhD, citations per paper and inclusiveness and diversity.

MANUU Vice-Chancellor Dr. Aslam Parvaiz called the varsity's inclusion in the country's top-rated universities an honour and a good omen for Urdu-medium education. While congratulating the students and faculty, he pointed out that this distinction increases responsibility towards the institution.

The Central university was accredited an 'A' grade by the National Assessment and Accreditation Council (NAAC) for two consecutive year. TT

Eenadu

అవుట్‌లుక్-ఐకేర్ సర్వేలో.. 'మనూ'కు 20వ స్థానం

ఈనాడు, హైదరాబాద్: మౌలానా ఆజాద్ జాతీయ ఉర్దూ విశ్వవిద్యాలయం (మనూ) అరుదైన ఘనత సాధించింది. అవుట్‌లుక్-ఐకేర్ సంస్థ దేశంలోని కేంద్రీయ విశ్వవిద్యాలయాలపై చేసిన సర్వేలో తొలి 25 వర్సిటీల్లో 20వ స్థానం దక్కించుకుంది. ఈ జాబితాలో చోటు లభించిన భాషాపరమైన యూనివర్సిటీ 'మనూ'నే కావడం విశేషం. ఆచార్యులు-విద్యార్థుల నిష్పత్తి, పీహెచ్‌డీలు చేసిన ఫ్యాకల్టీ, పరిశోధన పత్రాల సమర్పణ, వైవిధ్యం అంశాలపై చేసిన సర్వేలో ఈ గుర్తింపు లభించింది. ఇది మనూకు దక్కిన గౌరవం, ఉర్దూ మాధ్యమ విద్య విస్తృతికి శుభసూచికంగా భావిస్తున్నట్లు ఉపకులపతి డాక్టర్ అస్లం పర్వేజ్ పేర్కొన్నారు.

E

26 JUL 2019

رہنمائے دکن

عائشہ طارق کو مسلم خواتین کی سماجی و معاشی اخراجیت پر پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔25 جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، البیرونی مرکز برائے مطالعات سماجی علیحدگی و اشتمالی پالیسی کی ریسرچ

اسکالر عائشہ طارق دختر جناب محمد طارق کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا ہے۔

انہوں نے پروفیسر فریدہ صدیقی، صدر شعبۂ معاشیات کی نگرانی میں اپنا مقالہ ''مسلم خواتین کی سماجی و معاشی اخراجیت: آندھرا پردیش اور اتر پردیش کے دارالحکومت کا تقابلی مطالعہ'' تحریر کیا تھا۔ ان کا وائی وا 15 ر اپریل کو منعقد ہوا تھا۔ محترمہ عائشہ طارق ٹی وی 18 اردو کے سینئر اینکر و نیوز پروڈیوسر جناب اعظم اعظمی کی شریک حیات ہیں۔

راشٹریہ سہارا

عائشہ طارق کو مسلم خواتین کی سماجی و معاشی اخراجیت پر پی ایچ ڈی

حیدرآباد (پریس ریلیز) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، البیرونی مرکز برائے مطالعاتِ سماجی علیحدگی و اشتمالی پالیسی کی ریسرچ اسکالر عائشہ طارق دختر محمد طارق کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا ہے۔ انہوں نے پروفیسر فریدہ صدیقی، صدر شعبۂ معاشیات کی نگرانی میں اپنا مقالہ ''مسلم خواتین کی سماجی و معاشی اخراجیت: آندھرا پردیش اور اتر پردیش کے دارالحکومت کا تقابلی مطالعہ'' تحریر کیا تھا۔ ان کا وائی وا 15 ر اپریل کو منعقد ہوا تھا۔ عائشہ طارق ٹی وی 18 اردو کے سینئر اینکر و نیوز پروڈیوسر اعظم اعظمی کی شریک حیات ہیں۔

اعتماد

عائشہ طارق کو مسلم خواتین کی سماجی و معاشی اخراجیت پر پی ایچ ڈی

حیدرآباد۔25 ر جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، البیرونی مرکز برائے

مطالعات سماجی علیحدگی و اشتمالی پالیسی کی ریسرچ اسکالر عائشہ طارق دختر جناب محمد طارق کو پی ایچ ڈی کا اہل قرار دیا ہے۔ انہوں نے پروفیسر فریدہ صدیقی، صدر شعبۂ معاشیات کی نگرانی میں اپنا مقالہ ''مسلم خواتین کی سماجی و معاشی اخراجیت: آندھرا پردیش اور اتر پردیش کے دارالحکومت کا تقابلی مطالعہ'' تحریر کیا تھا۔ ان کا وائی وا 15 ر اپریل کو منعقد ہوا تھا۔ محترمہ عائشہ طارق ٹی وی 18 اردو کے سینئر اینکر و نیوز پروڈیوسر جناب اعظم اعظمی کی شریک حیات ہیں۔